سوال

حج کے مہینوں میں عمرہ کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ شوال، ذی القعدہ یا ذی الحجہ میں عمرہ کرنا، جبکہ حج کرنے کا ارادہ ہو، کیسا ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ سال کے تمام مہینوں کے تمام دنوں میں کیا جا سکتا ہے، عمرہ کے لئے کوئی خاص ایام نہیں ہیں۔ آپ حج کے ان ایام میں بھی عمرہ کر سکتے ہیں۔ خواہ آپ کا حج کرنے کا ارادہ ہو یا نہ ہو۔ نیز یاد رہے کہ حج تین اقسام (مفرد، قران اور تمتع) میں سے دو (قران اور تمتع) میں عمرہ بھی ساتھ ہوتا ہے۔ اور حج کی جن اقسام میں عمرہ بھی ساتھ کیا جاتا ہے، ان میں قربانی کرنا بھی واجب ہے۔ اور جس قسم (یعنی مفرد) میں عمرہ ساتھ نہیں ہوتا اس میں قربانی بھی نہیں ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث